منسلکہ الف (Annex-A)

(صرف حوالہ جاتی مقاصد کے لئے)

باب 12

مقامی حکومت کا نظام مالیات

107. مقامی فنڈ اور ضلع صوبائی حساب وغیرہ کا قیام : (1) حسب ذیل قائم کیا جائے گا :

(الف) ہر ایک ضلع حکومت، تحصیل بلدیاتی انتظامیہ، ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ اور یونین انتظامیہ کے لئے مقامی فنڈ؛

(ب) ہر ایک ضلع حکومت کے لئے ضلع صوبائی حساب؛

(ج) ہر ایک تحصیل بلدیاتی انتظامیہ کے لئے تحصیل صوبائی حساب؛ اور

(د) ہر ایک ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ کے لئے ٹاؤن صوبائی حساب؛

(2) اس آرڈیننس کے آغاز نفاذ پر، حسب ذیل رقوم کسی مقامی حکومت کے مقامی فنڈ کے حساب میں جمع کرادی جائیں گی؛

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن، بلدیاتی کارپوریشن، ضلع کونسل، بلدیاتی کمیٹی، ٹاؤن کمیٹی اور یونین کونسل کے فنڈ جو دفعہ 180 کے تحت اس کے جانشین کے طور پر مقامی حکومت کو منتقل ہو گئے ہیں؛

(ب) اس آرڈیننس کے تحت کسی دوسری مقامی حکومت کی طرف سے منتقل شدہ رقوم؛

(ج) حکومت یا دیگر ہیئت ہائے مجاز سے کسی مقامی حکومت کو دی گئی امدادی رقوم یا وصول شدہ رقوم؛

(د) اس آرڈیننس کے تحت مقامی حکومت کی طرف سے عائد کردہ ٹیکسوں یا اخراجات کی آمدنی؛

(ہ) کسی مقامی حکومت کو اس کے زیر اختیار یا زیر انتظام غیر منقولہ جائیداد سے واجب الادا یا حاصل ہونے والے کرائے یا منافع جات؛

(و) کسی مقامی حکومت کے زیر اہتمام یا زیر انتظام اوقاف سے حاصل ہونے والی وصولیات؛

(ز) کسی مقامی حکومت کے بنکوں کے کھاتوں، سرمایہ کاریوں یا تجارتی کاراندازیوں سے سود یا منافع؛

(ح) افراد یا اداروں کی طرف سے کسی مقامی حکومت کے لئے عطیات، امدادی رقوم یا چندے؛

(ط) کسی مقامی حکومت کے زیر انضباط مارکیٹوں سے حاصل ہونے والی آمدنی؛

(ی) کسی مقامی حکومت کے مقامی علاقہ میں ارتکاب شدہ اس آرڈیننس یا ذیلی قوانین کے تحت یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت جس میں جرمانوں کو اس آرڈیننس کے تحت قائم شدہ مقامی فنڈ میں جمع کئے جانے کا حکم وضع کیا گیا ہو، جرائم کی نسبت ادا شدہ جرمانے؛

(ک) کسی مقامی فنڈ کی نسبت کسی مقامی حکومت کی طرف سے وصول شدہ قابل واپسی زرہائے امانت؛

(ل) آمدنی کے ایسے دیگر ذرائع سے حاصلات، جو حکومت کی ہدایات کے تحت کسی مقامی حکومت کے انتظام و انصرام میں

دیئے گئے ہوں؛ اور

(م) اس آرڈیننس یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت کسی مقامی حکومت کی یا اس کی جانب سے وصول کردہ کوئی دیگر رقم؛

(3) حسبِ ذیل جمع کرائی جائیں گی :

(الف) کسی ضلع حکومت کے ضلع صوبائی حساب میں، ماہانہ اقساط کے ذریعے، تمام رقوم جو صوبائی مجموعی فنڈ سے ان دفاتر اور فرائض منصبی کے لئے بجٹ میں مختص کی گئی ہوں جن کو غیر مرکزی کر کے ضلع حکومت کو منتقل کر دیا گیا ہے سوائے ان رقوم کے جو حکومت کے ان دفاتر کے ملازمین کے مصارف عملہ کے لئے ہوں جن کو غیر مرکزی کر کے ضلع حکومت کو منتقل کر دیا گیا ہے، لیکن اس میں حکومت کی طرف سے چُنگی اور ضلع امدادی رقوم شامل ہیں؛ اور

(ب) کسی تحصیل صوبائی حساب میں ٹاؤن صوبائی حساب میں رقوم جو ضلع حکومت کی طرف سے ضلع حساب سے متعلقہ تحصیل بلدیاتی انتظامیہ یا، جیسی بھی صورت ہو، ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ کو منتقل کی گئی ہوں، ماسوائے چُنگی اور امدادی رقوم کے۔

108. مقامی فنڈ اور صوبائی حسابات کی تحویل : (1) کسی مقامی فنڈ میں جمع کردہ رقوم سرکاری خزانہ، کسی ڈاک خانہ یا بنک میں ایسے طریقہ سے رکھی جائیں گی جس کی حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً صراحت کی جائے؛

(2) ضلع صوبائی حساب میں جمع کردہ رقوم بنک دولت پاکستان یا خزانے میں رکھی جائیں گی اور متعلقہ دفتر حسابات ضلع کے ذریعہ خرچ کی جائیں گی؛

(3) تحصیل صوبائی حساب یا ٹاؤن صوبائی حساب میں جمع کردہ رقوم بنک دولت پاکستان یا خزانے میں رکھی جائیں گی اور مقررہ طریقہ سے متعلقہ دفتر حسابات ضلع کے ذریعہ خرچ کی جائیں گی جس طرح کہ حکومت کی طرف سے مشتہر کیا جائے۔

109. مقامی فنڈ اور صوبائی حسابات کا استعمال : (1) مقامی فنڈ یا کسی صوبائی حساب میں جمع کردہ رقوم کسی مقامی حکومت کی طرف سے متعلقہ کونسل کے منظور شدہ بجٹ کے مطابق خرچ کی جائیں گی؛

(2) کوئی ضلع حکومت اپنے ضلع صوبائی حساب سے، ماہانہ اقساط کے ذریعے، تحصیل بلدیاتی انتظامیہ یا ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ، جیسی بھی صورت ہو، کے مقامی فنڈ میں رقوم منتقل کرے گی جو تحصیل بلدیاتی انتظامیہ یا ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ کے مقامی علاقہ کے اندر شہری مقامی کونسلوں کو جس طرح وہ اس آرڈیننس کے آغاز نفاذ سے عین قبل موجود تھیں، دی گئی کل سالانہ چُنگی کی امدادی رقوم کے مساوی ہوں گی؛

(3) ضلع حکومت کسی تحصیل بلدیاتی انتظامیہ یا ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ کو ذیلی دفعہ (2) میں محولہ رقوم سے اضافی رقوم منتقل کر سکے گی جس طرح کہ ضلع حکومت کے منظور شدہ بجٹ میں دیا گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ :

(الف) ضلع صوبائی حساب سے منتقل شدہ مذکورہ رقوم تحصیل صوبائی حساب یا ٹاؤن صوبائی حساب میں، جیسی بھی صورت

ہو منتقل کی جائیں گی؛

(ب) ضلع حکومت کے مقامی فنڈ سے منتقل شدہ مذکورہ رقوم تحصیل بلدیاتی انتظامیہ یا ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ کے مقامی فنڈ میں منتقل کی جائیں گی؛

(4) ضلع حکومت اپنے ضلع حساب سے، ماہانہ اقساط کے ذریعے، اس کے مقامی علاقہ میں ہر ایک یونین انتظامیہ کے مقامی فنڈ میں اس ضلع کے لئے ہر ایک یونین مقامی فنڈ کو کل ضلع ٹیکس کی امدادی رقم کے مساوی رقم منتقل کرے گی؛

(5) کوئی مقامی حکومت ذیلی دفعہ (3) اور ذیلی دفعہ (12) کے تابع بجٹ میں منظور شدہ رقوم اپنے مقامی علاقہ کے اندر کسی مقامی حکومت، دیہہ کونسل یا علاقہ کونسل یا شہری کمیونٹی بورڈ کو کسی ایسے منصوبہ، خدمت یا سرگرمی کی بجا آوری پر خرچ کے لئے منتقل کر سکے گی جو وصول کرنے والی مقامی حکومت، دیہہ کونسل، علاقہ کونسل یا شہری کمیونٹی بورڈ کو منتقل ہوگئی ہو یا اس کے زیر انتظام ہو؛

(6) کوئی مقامی حکومت کوئی رقوم مقامی حکومت کی بالائی سطح پر منتقل نہیں کرے گی ماسوائے قرضوں کی باز ادائیگی کے طور پر؛

(7) ضلع صوبائی حساب یا تحصیل صوبائی حساب یا ٹاؤن صوبائی حساب میں جمع کردہ رقوم تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے استعمال نہیں کی جائیں گی؛

(8) ذیلی دفعہ (2) اور (4) کے تحت منتقل شدہ رقوم ضلع صوبائی حساب پر بار ہوں گی؛

(9) جبکہ کسی مالی سال کے دوران تازہ انتخابات کے نتیجہ میں کوئی نئی مقامی حکومت ذمہ داری سنبھالنے والی ہو، تو جانے والی مقامی حکومت بجٹ کی کسی مد کے تحت، اس مالی سال میں اسکی باقی ماندہ میعاد عہدہ کے لئے بجٹ میں منظور شدہ رقوم کے آٹھ فیصد ماہانہ سے زیادہ رقم خرچ نہیں کرے گی یا کسی خرچ کی یقین دہانی نہیں کرائے گی؛

(10) کسی مقامی فنڈ کا استعمال جس طرح کونسل کے منظور شدہ بجٹ میں قرار دیا گیا ہو اس نسبت سے بجٹ کی قیود کے تابع ہوگا جو ترقیاتی کاموں اور عملہ پر خرچ کے لئے مقرر کی جائیں؛

(11) جبکہ کسی مقامی فنڈ سے ترقیات پر خرچ مقامی فنڈ کے پچاس فیصد سے کم ہو، تو ترقیات کا جزو اس کی موجودہ سطح سے، تین سال پر محیط مساوی مسلسل اضافوں کی شکل میں بڑھ جائے گا تاکہ مذکورہ تین سال کے اختتام تک پچاس فیصد ترقیاتی اخراجات کو یقینی بنایا جائے؛

(12) ترقیاتی بجٹ کو دفعہ 119 میں مقرر کردہ نچلی سطح سے منصوبہ بندی کے نظام کے مطابق ترجیح دی جائے گی؛

مگر شرط یہ ہے کہ:

(الف) ترقیاتی بجٹ کا کم از کم پچاس فیصد دفعہ 119 کے احکام کے مطابق استعمال کے لئے علیحدہ رکھ دیا جائے گا؛ اور

(ب) شق (الف) میں محولہ رقم جو بغیر خرچ کئے بچ جائے تو اس کا اگلے سال کے بجٹ میں اسی مد کے تحت مذکورہ سال کے لئے مذکورہ شق کے تحت تازہ تعین کے علاوہ اندراج کر دیا جائے گا؛

(13) ہر ایک بجٹ میں ترغیب کارکردگی بونس کی ادائیگی کے لئے حکم وضع کیا جائے گا۔

110. ضلع کونسل کا بجٹ: ضلع کونسل کا بجٹ ضلع مقامی فنڈ پر بار ہوگا۔

111. بجٹ کی تیاری : (1) ہر ایک ضلع حکومت، تحصیل بلدیاتی انتظامیہ یا ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ کے بجٹ میں حسب ذیل شامل ہوں گے:

(الف) ضلع صوبائی حساب، تحصیل صوبائی حساب یا ٹاؤن صوبائی حساب میں، جیسی بھی صورت ہو، جمع شدہ رقوم؛ اور

(ب) بالترتیب مقامی فنڈز میں دستیاب رقوم؛

(2) ضلع حکومت، تحصیل بلدیاتی انتظامیہ اور ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ کی طرف سے بجٹ کی تیاری میں سہولت پیدا کرنے کے لئے، حکومت ہر ایک مالی سال کے آغاز سے پہلے، دفعہ 107 کی ذیلی دفعہ (3) میں مصرحہ تخواہوں کے علاوہ، ایسی عبوری رقوم کا اعلان کرے گی جو ضلع صوبائی حساب یا تحصیل اور ٹاؤن صوبائی حسابات میں جمع کی جاسکیں گی؛

(3) حکومت ضلع صوبائی حساب، تحصیل صوبائی حساب اور ٹاؤن صوبائی حساب میں جمع کی جانے والی رقوم کی تفصیلات مقررہ درجہ بندی کے چارٹ میں فراہم کرے گا؛

(4) ذیلی دفعہ (6) کے تابع، ضلع حکومت اور تحصیل بلدیاتی انتظامیہ یا ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ دفعہ 107 کی ذیلی دفعہ (3) میں محولہ صوبائی حساب سے متعلق اخراجات کی مابین اور درون محکمہ جاتی تبدیلی کرسکیں گے؛

(5) حکومت کی طرف سے ضلع صوبائی حساب کے لئے سال کے لئے بجٹ کے تخمینوں کے اعلان پر، ضلع حکومت تخمینہ جات کا بحسب ذیل منتقل کئے جانے کا اعلان کرے گی :

(الف) تحصیل مقامی فنڈ یا، جیسی بھی صورت ہو، ٹاؤن مقامی فنڈ کے لئے تحصیل بلدیاتی انتظامیہ یا ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ کو؛ اور

(ب) یونین مقامی فنڈ کے لئے یونین انتظامیہ کو؛

(6) مالی سال کے آغاز سے پہلے، ضلع ناظم، تحصیل ناظم یا ٹاؤن ناظم بالترتیب صوبائی حسابات کی تبدیلی مدات کا گوشوارہ بالترتیب کونسلوں کو اخراجات کی منظوری کے لئے پیش کرے گا؛

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ گوشوارہ بجٹ کی ظاہری ترتیب کے مطابق ہوگا جس میں موجودہ اور تبدیلی مدکردہ رقوم ظاہر کی جائیں گی؛

مزید شرط یہ ہے کہ سال کے دوران کوئی تبدیلی مد متعلقہ کونسل کی طرف سے منظور کی جائے گی؛

(7) ہر ایک مالی سال کے آغاز سے پہلے، ضلع حکومت، تحصیل بلدیاتی انتظامیہ، ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ اور یونین انتظامیہ متعلقہ مقامی فنڈز کے لئے دفعہ 119 کے احکام کی مطابقت میں، اس سال کے لئے مقررطریقے پر بجٹ تیار کرے گی۔

112. بجٹوں کی منظوری : (1) اگلے مالی سال کے آغاز سے پہلے، ہر ایک ناظم، صوبائی حکومت کی طرف سے بجٹ پیش کئے جانے کے بعد، مقررہ وقت کے اندر، متعلقہ کونسل کی طرف سے مذکورہ مالی سال کے شروع ہونے سے پہلے منظوری کے لئے بجٹ پیش کرے گا؛

مگر شرط یہ ہے کہ واجب الادا مصارف پر کونسلوں کی طرف سے بحث کی جاسکے گی لیکن ان پر رائے دہی نہیں کی جائے گی؛

(2) جب کوئی مقامی حکومت پہلی مرتبہ عہدہ سنبھالے، تو وہ دس ہفتوں کے اندر مالی سال کے باقی ماندہ حصہ کے لئے نظر ثانی شدہ بجٹ منظوری کے لئے متعلقہ کونسل میں پیش کرے گی؛

(3) ضلع حکومت، تحصیل بلدیاتی انتظامیہ، ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ اور یونین انتظامیہ کا بجٹ متعلقہ کونسلوں کی کل رکنیت کی سادہ اکثریت سے منظور کیا جائے گا؛

(4) بجٹ اجلاس کے دوران کونسل کی طرف سے کوئی دوسرا کام نہیں کیا جائے گا؛

(5) ایسی صورت میں کہ کونسل کی طرف سے بجٹ اس مالی سال کے جس سے وہ متعلق ہو، آغاز سے پہلے منظور نہ کیا جائے، مقامی حکومت مختلف مدات کے تحت متناسب بنیاد پر گذشتہ مالی سال کے بجٹ کے احکام کے مطابق ایسی مدت کے لئے جو چودہ دن سے تجاوز نہ کرے، رقم خرچ کرے گی؛

(6) اس مالی سال کے جس سے کوئی بجٹ متعلق ہو، اختتام سے پہلے کسی بھی وقت، اگر ضروری ہو، اس سال کے لئے نظر ثانی شدہ بجٹ ضلع حکومت، تحصیل بلدیاتی انتظامیہ، ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ اور یونین انتظامیہ کی طرف سے تیار کیا جاسکے اور متعلقہ کونسلوں کی طرف سے منظور کیا جاسکے گا؛

(7) کوئی بجٹ منظور نہیں کیا جاسکے گا اگر:

(الف) اخراجات پورا کرنے کے لئے مطلوبہ رقوم تخمینہ شدہ وصولیات سے زیادہ ہوں؛ اور

(ب) دفعہ 109 کی ذیلی دفعات (10) اور (11) اور دفعہ 119 میں مصرحہ قیود کی تعمیل نہ کی گئی ہو۔

113. اعزازیے اور بھتے: ضلع حکومت، تحصیل بلدیاتی انتظامیہ، ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ اور یونین انتظامیہ ناظموں اور نائب ناظموں کے لئے اعزازیے اور بھتوں اور متعلقہ کونسلوں کے ارکان کے لئے بھتوں کے لئے بجٹ میں احکام وضع کرے گی۔

114. حسابات: (1) ضلع حکومت، تحصیل بلدیاتی انتظامیہ، ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ اور یونین انتظامیہ کی وصولیات اور اخراجات کے حسابات ایسے طریقے سے اور فارموں اور رجسٹروں میں رکھے جائیں گے جو مقرر کیا جائے؛

مگر شرط یہ ہے کہ تاوقتیکہ حسابات رکھنے کا نیا طریقہ کار مقرر نہ کیا جائے:

(الف) ہر ایک ضلع صوبائی حساب کے حسابات دفتر حسابات ضلع رکھے گا؛

(ب) تحصیل صوبائی حساب یا ٹاؤن صوبائی حساب رکھنے کے لئے مشتہرہ افسر حسابات تحصیل صوبائی حسابات یا، جیسی بھی صورت ہو، ٹاؤن صوبائی حسابات رکھے گا؛ اور

(ج) مقامی فنڈز کے حسابات اس طرح رکھے جائیں گے جو مقرر کیا جائے؛

(2) دفتر حسابات ضلع صوبائی مجموعی حسابات مدوین کرنے کے لئے ضروری اطلاعات فراہم کرے گا؛

(3) حسابات کے گوشوارے میں متعلقہ ضلع صوبائی حساب، تحصیل صوبائی حساب اور ٹاؤن صوبائی حساب کا ایسا گوشوارہ اور متعلقہ مقامی فنڈ کے حسابات سے ہر ایک مقامی فنڈ کے لئے ایسا گوشوارہ شامل ہوگا اور اس کی نقل اور دیگر گوشوارے جو مقرر کئے جائیں اطلاع عامہ کے لئے کسی نمایاں مقام پر رکھے جائیں گے؛

(4) ذیلی دفعہ (3) میں محولہ گوشوارہ عوام کی اطلاع کے لئے کسی نمایاں مقام پر چسپاں کیا جائے گا؛

(5) کونسلوں کی متعلقہ حسابات کمیٹیاں ذیلی دفعہ (3) میں محولہ گوشوارہ حسابات پر تبصرہ کے واسطے اعتراضات عامہ کے لئے عام

سماعت منعقد کریں گی؛

(6) متعلقہ کونسل گوشوارہ حسابات پیش ہونے پر مذکورہ گوشوارہ پر بحث کرے گی اور اسے اپنے مشاہدات اور سفارشات کے ساتھ محاسبہ مقامی فنڈ کے ڈائریکٹر اور صوبے کے ڈائریکٹر جنرل محاسبہ کو ارسال کرے گی۔

115. محاسبہ : (1) محاسبہ مقامی فنڈ کا ڈائریکٹر مقامی فنڈز کے باقاعدہ سالانہ محاسبہ کا انتظام کرے گا اور صوبہ کا ڈائریکٹر جنرل محاسبہ مالی سال کے دوران ضلع، تحصیل اور ٹاؤن صوبائی حسابات کا محاسبہ کرے گا؛

(2) کسی ناظم کی درخواست پر محاسبہ مقامی فنڈ کا صوبائی ڈائریکٹر متعلقہ مقامی فنڈ کا محاسبہ کئے جانے کا حکم دے گا؛

(3) ضلع ناظم، تحصیل ناظم یا ٹاؤن ناظم کی درخواست پر صوبہ کا ڈائریکٹر جنرل محاسبہ ضلع صوبائی حساب، تحصیل صوبائی حساب یا، جیسی بھی صورت ہو، ٹاؤن صوبائی حساب کے خصوصی محاسبہ کا حکم دے گا اور اپنی رپورٹ متعلقہ ناظم اور کونسل کو ارسال کرے گا؛

(4) محاسبہ مقامی فنڈ کی رپورٹ متعلقہ ناظموں اور متعلقہ کونسلوں کی حسابات کمیٹیوں کے سامنے ضروری کارروائی کے لئے پیش کی جائے گی؛

(5) صوبائی ڈائریکٹر جنرل محاسبہ مالی سال میں ایک مرتبہ، مقررہ طریقہ سے ہر ایک ضلع حکومت، تحصیل بلدیاتی انتظامیہ، ٹاؤن بلدیاتی انتظامیہ اور یونین انتظامیہ کے خارجی محاسبہ کی کارروائی کرے گا اور رپورٹ صوبائی اسمبلی کی کمیٹی برائے حسابات عامہ اور متعلقہ کونسلوں کی حسابات کمیٹی کے سامنے پیش کرے گا؛

(6) کسی صوبے کا مقامی حکومت کمیشن کسی مقامی حکومت کے خصوصی محاسبہ کا حکم دے سکے گا جس طرح کہ دفعہ 132 میں قرار دیا گیا ہے؛

(7) صوبائی ڈائریکٹر جنرل محاسبہ یا اس کے مقرر کردہ کسی افسر یا ڈائریکٹر محاسبہ مقامی فنڈ کو کسی مقامی حکومت کا محاسبہ کرنے کے لئے حسابات سے متعلق تمام بہی کھاتوں اور دستاویزات تک رسائی حاصل ہوگی اور متعلقہ مقامی حکومت کے کسی رکن، ملازم یا عمارت کی تنقیح بھی کر سکے گا۔

116. ٹیکس عائد کئے جائیں گے : (1) کوئی ضلع کونسل، تحصیل کونسل، ٹاؤن کونسل یا یونین کونسل سرکاری جریدہ میں اعلان کے ذریعے جدول دوم میں مصرحہ ٹیکس، بار، شرحیں، کرائے، گزارنے، اخراجات، سربار، محصولات عائد کر سکے گی؛

(2) کوئی ٹیکس، ٹیکس کی تجویز کی ماقبل اشاعت اور اعتراضات عامہ طلب کئے بغیر عائد نہیں کیا جائے گا؛

(3) کونسل ٹیکس عائد کرتے ہوئے ایسی مدت کے لئے جسکی صراحت کی جائے گی کسی ٹیکس کو زیادہ، کم، معطل، منسوخ، یا مستثنیٰ کر سکے گی۔

117. محصول بندی کے رقبے اور جائیداد ٹیکس : (1) اس آرڈیننس کے آغاز نفاذ پر، ہر ایک تحصیل اور ٹاؤن پنجاب جائیداد غیر منقولہ ٹیکس ایکٹ 1958 (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر 5 بابت 1958) کے مفہوم میں محصول بندی کے رقبے ہوں گے:

(2) تحصیل کونسل اور ٹاؤن کونسل، ضلع کونسل کی منظوری کے تابع، تحصیل یا، جیسی بھی صورت ہو، ٹاؤن کے اندر کسی رقبہ پر جائیداد ٹیکس کی شرح متعین کر سکے گی؛

مگر شرط یہ ہے کہ کسی تحصیل یا ٹاؤن کے اندرون رقبے جہاں شرح متعین نہیں کی گئی ہے، شرح صفر رہے گی؛

(3) تاوقتیکہ ذیلی دفعہ (2) کے تحت تبدیلی نہ کر دی جائے، کسی تحصیل اور ٹاؤن کے اندر رقبوں پر موجود شرحیں نافذ العمل رہیں گی؛

تشریح : اس دفعہ کی غرض کے لئے ' شرح ' سے پنجاب شہری جائیداد غیر منقولہ ٹیکس ایکٹ 1958 (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر 5 بابت 1958) کے تحت قابل محصول ٹیکس مراد ہوگا۔

118. ٹیکسوں کی وصولی : (1) اس آرڈیننس کے تحت عائد کردہ تمام ٹیکس مقررہ طریقہ پر تشخیص، منضبط اور وصول کئے جائیں گے؛

(2) اس آرڈیننس کے تحت قابل مطالبہ کوئی ٹیکس اور دیگر رقم ادا کرنے میں ناکامی جرم ہوگا اور بقایا جات مالگزاری اراضی کے بقایا جات کے طور پر وصول کئے جائیں گے۔

119. نچلی سطح سے منصوبہ بندی اور ترغیب ملکیت کا نظام : (1) متعلقہ مقامی حکومت اس دفعہ کے احکام کے تحت بلا شرکت غیر شروع کی جانے والی اسکیموں کی درجہ بندی کرے گی؛

(2) شہری کمیونٹی بورڈ کسی مقامی حکومت سے مقررہ طریقے پر، منظور شدہ ترقیاتی اسکیم کی بجٹ میں دی ہوئی رقوم کے اسّی فیصد تک مماثل امدادی رقم وصول کر سکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اسکیم منظور شدہ اسکیم سمجھی جائے گی اگر :

(اول) اسکیم کی لاگت کا تخمینہ لگانے کے لئے مقررہ محکماتی طریقہ کار پر عمل کیا گیا ہو؛

(دوم) شہری کمیونٹی بورڈ نے ترقیاتی اسکیم کی لاگت کا اپنا حصہ اس مقصد کے لئے مقرر کردہ حساب میں جمع کر دیا ہو؛ اور

(سوم) مکمل محکماتی تخمینہ جات اور شہری کمیونٹی بورڈ کا حصہ جمع کرانے کا ثبوت منسلک کئے گئے ہوں؛

(3) ذیلی دفعہ (2) میں محولہ امدادی رقوم ترقیاتی بجٹ کے مخصوص کردہ پچاس فیصد سے خرچ کی جائیں گی جس طرح کہ دفعہ 109 میں قرار دیا گیا ہے؛

(4) شہری کمیونٹی بورڈ کی طرف سے تمام اسکیموں کی تجاویز کی رجسٹریشن کے لئے ہر ایک مقامی حکومت کی جانب سے کسی آخری تاریخ کا جو بجٹ پیش کرنے سے پہلے ہوگی، اعلان کیا جائے گا؛

(5) مقامی حکومت کی متعلقہ سطح کا مجاز افسر درجہ بندی کے ذریعہ ذیلی دفعہ (4) میں اسکیموں کی صراحت کرتے ہوئے گوشوارہ تیار کرے گا جس میں اسکیموں کی کسی خاص درجہ بندی کے حصوں کی کل رقم شامل ہوگی؛

(6) ایک دوسرا گوشوارہ اسکیموں کی کسی خاص درجہ بندی کے لئے حصہ کی رقوم کا اس سال کے لئے کسی خاص مقامی حکومت کے پاس رجسٹر شدہ تمام اسکیموں کے لئے مجموعی حصوں سے نسبت کے طور پر تعین کرے گا اور یہ گوشوارہ اس مقصد کے لئے مخصوص کردہ بجٹ سے اسکیموں کی درجہ بندی کے لئے تعینات کی رقوم متعین کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا؛

(7) ایک تیسرا گوشوارہ تیار کیا جائے گا جو کسی خاص درجہ بندی میں رجسٹر شدہ اسکیموں کی تعداد کی نشاندہی کرے گا، جو ان اسکیموں سے شروع ہوگی جو کسی درجہ بندی میں شہری کمیونٹی بورڈ کی طرف سے سب سے زیادہ حصہ پر مشتمل ہوں، تاوقتیکہ اس درجہ بندی میں تمام اسکیموں کا انتخاب نہ ہو جائے یا ذیلی دفعہ (6) میں متعین کردہ رقم میں مذکورہ خاص درجہ بندی کے لئے تعین کردہ فنڈز ختم نہ ہو جائیں؛

(8) ذیلی دفعہ (7) محولہ گوشوارہ ضلع کونسل، تحصیل کونسل، ٹاؤن کونسل یا یونین کونسل، جیسی بھی صورت ہو، کے متعلقہ کونسل کی طرف سے منعقدہ خصوصی اجلاس میں سادہ اکثریت سے منظور کیا جائے گا؛

(9) متعلقہ کونسلوں کی طرف سے منظور شدہ اسکیموں پر حکومت کی طرف سے مقررہ طور پر عمل کیا جائے گا۔

(10) متعلقہ ضلع کا ضلع حسابات افسر ضلع اور تحصیل یا ٹاؤن کے صوبائی حساب سے، دفعہ 109 کی ذیلی دفعہ (12) کے احکام کے تابع، ذیلی دفعہ (8) کے تحت متعلقہ کونسل کے منظور شدہ گوشوارہ اخراجات کے مطابق رقوم جاری کرے گا۔

120. مقامی حکومتیں قرضے نہیں لیں گی : (1) کوئی مقامی حکومت کوئی قرضہ نہیں لے گی، ماسوائے جیسا کہ آرڈیننس میں قرار دیا گیا ہے؛

(2) مقامی حکومت کی رقوم کی وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی طرف سے جاری کردہ تمسکات کے علاوہ تمسکات میں سرمایہ کاری نہیں کی جائے گی۔

منسلکہ ب (Annex-B)

(صرف حوالہ جاتی مقاصد کے لیے)

باب 16

سزائیں اور قانونی کارروائیاں

141. جرائم :- جدول چہارم میں مصرحہ کوئی فعل یا ترک فعل اس آرڈیننس کے تحت قید یا سزا کا مستوجب کوئی جرم ہوگا۔

142. نوٹس اور اختیار :- ہر ناظم اپنے انتظامی کنٹرول کے تحت کسی افسر یا افسران کو حسب ذیل اختیار دے گا ـــ

(الف) اس آرڈیننس، قواعد یا ذیلی قوانین کے تحت خلاف ورزی یا کسی ارتکاب جرم کے لئے متعلقہ انتظامیہ کی طرف سے قانونی نوٹس جاری کرنا؛

(ب) اس آرڈیننس، قواعد یا ذیلی قوانین کے تحت کسی خلاف ورزی یا ارتکاب جرم سے روکنے کے لئے جاری کردہ نوٹسوں میں شامل ہدایات کی تعمیل کے لئے تدابیر اور اقدامات کرنا؛ اور

(ج) قانونی کارروائیاں کرنا، مقامی حکومت کے خلاف کی جانے والی قانونی کارروائیوں کا دفاع کرنا، عدالت کی کارروائیوں میں حاضر رہنا اور متعلقہ مقامی حکومت کی نمائندگی کرنا۔

143. جرائم کی سماعت :- (1) کوئی عدالت اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی بجز جب کہ ناظم یا مقامی حکومت کی طرف سے عمومی طور پر یا خصوصی طور پر مجاز کردہ کسی افسر یا شخص سے موصول شدہ تحریری شکایت پر یا کسی متاثرہ شہری کی طرف سے کی گئی تحریری شکایت پر ہو اگر ذیلی دفعہ (2) کے تحت اس کی طرف سے کی گئی شکایت پر کوئی کارروائی نہ کی جائے۔

(2) ناظم یا کوئی افسر یا کوئی دوسرا شخص جسے اس نے عمومی طور پر یا خصوصی طور پر مجاز کیا ہو، خود اپنی تحریک پر، یا کسی متاثرہ شہری کی شکایت پر، کسی ایسے شخص کے خلاف جس نے اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا ہو، کوئی استغاثہ دائر کر سکے گا، کارروائی کر سکے گا یا کوئی دیگر قانونی کارروائی کر سکے گا۔

144. مقدمات کا سرسری سماعت کے بعد فیصلہ :- جدول چہارم کے حصہ۔اوّل میں مصرحہ جرائم کے سوا، اس آرڈیننس کے تحت قابل سزا جرائم کی سماعت کرنے والی کوئی عدالت ایسے جرائم کی مجموعہ ضابطہٴ فوجداری، 1898ء (ایکٹ 5 بابت 1898ء) کے احکام کے مطابق سرسری طریقے سے سماعت کرے گی۔

145. سزائیں اور تعزیرات :- (1) جو کوئی شخص جدول چہارم کے حصہ۔اوّل میں مصرحہ جرائم میں سے کسی کا مرتکب ہو وہ زیادہ سے زیادہ تین سال کی مدت تک سزائے قید، یا زیادہ سے زیادہ پندرہ ہزار روپے تک سزائے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا اور، اگر جرم کیا جاتا رہے تو مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو پہلے ارتکاب جرم کی تاریخ کے بعد ہر اس دن کے لئے جس مدت کے دوران مجرم وہ جرم کرتا رہے، زیادہ سے زیادہ ایک ہزار روپے تک ہو سکے گی۔

(2) جو کوئی شخص جدول چہارم کے حصہ۔دوم میں مصرحہ کسی جرم کا مرتکب ہو وہ زیادہ سے زیادہ چھ ماہ تک سزائے قید یا زیادہ سے زیادہ پانچ ہزار روپے تک سزائے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا، اور اگر وہ جرم کیا جاتا رہے تو مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو پہلے ارتکاب جرم کی تاریخ کے بعد ہر اس دن کے لئے جس مدت کے دوران مجرم جرم کرتا رہے، زیادہ سے زیادہ دو سو روپے تک ہو سکے گی۔

(3) جو کوئی شخص جدول چہارم کے حصہ۔سوم میں مصرحہ کسی جرم کا مرتکب ہو وہ زیادہ سے زیادہ ایک ماہ تک سزائے قید یا زیادہ سے زیادہ پانچ ہزار روپے تک سزائے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا، اور اگر جرم کیا جاتا رہے تو مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو پہلے ارتکاب جرم کی تاریخ کے بعد ہر اس دن کے لئے جس مدت کے دوران مجرم جرم کرتا رہے، زیادہ سے زیادہ ایک سو روپے تک کی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

146. جرائم کی مصالحت :- مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898ء (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898ء) کی دفعہ 345 کے احکام کے تابع، بجز جیسا کہ بصورت دیگر قرار دیا جائے، ناظم یا اس سلسلے میں مقامی حکومت کی طرف سے عمومی یا خصوصی طور پر مجاز کردہ کوئی افسر یا کوئی دوسرا شخص جرم کے ارتکاب کے بعد کسی وقت مگر عدالت میں کارروائی اختتام پذیر ہونے سے پہلے اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کا باہمی رضامندی سے معاملہ طے کر سکے گا۔

147. شہری کے حقوق متاثر نہیں ہوں گے :- دفعہ 143 میں شامل کوئی امر کسی مقامی علاقے کے شہریوں یا باشندوں کے ان حقوق کو ختم یا محدود نہیں کرے گا جو ان کوئی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت اپنے حقوق کی خلاف ورزی کے لئے کسی مقامی حکومت، اس کے افسروں یا دیگر عہدے داروں کے خلاف کوئی استغاثہ دائر کرنے یا دیگر کارروائی کرنے کے سلسلے میں حاصل ہیں۔

منسلکہ ج (Annex-C)

(صرف حوالہ جاتی مقاصد کے لیے)

جدول دوم

[دیکھئے دفعات 39(ب)، 54(ل)، 67(اول) اور 88(ب)]

حصہ - الف

ضلع کونسل :

(1) تعلیمی ٹیکس۔

(2) صحت ٹیکس۔

(3) موٹر گاڑیوں کے علاوہ گاڑیوں پر ٹیکس۔

(4) حکومت کی طرف سے مجاز کردہ کوئی دوسرا ٹیکس۔

(5) مالگزاری اراضی کی بنیاد پر قابل تشخیص اراضیات پر مقامی شرح۔

(6) ضلع حکومت کی طرف سے قائم کردہ یا زیر نگہداشت اسکولوں، کالجوں اور صحت کی سہولتوں کی نسبت فیسیں۔

(7) ضلع حکومت کی طرف سے عطا کردہ لائسنسوں کے لئے فیسیں۔

(8) ضلع حکومت کی طرف سے مختص خدمات بجالانے کے لئے فیسیں۔

(9) حکومت کی جانب سے ٹیکس کی بازیابی کے لئے وصولی کے اخراجات جس طرح مقرر کئے جائیں۔

(10) قومی اور صوبائی شاہراہوں اور سڑکوں کے علاوہ کسی ضلع کی حدود کے اندر ٹی سڑکوں اور پلوں پر گزرانے۔

حصہ - دوم

تحصیل اور ٹاؤن کونسلیں :

(1) خدمات پر مقامی ٹیکس۔

(2) جائیداد غیر منقولہ کے انتقال پر ٹیکس۔

(3) عمارتوں اور زمینوں کی سالانہ کرایہ کی مالیت پر جائیداد ٹیکس۔

(4) ریڈیو اور ٹیلی وژن کے علاوہ اشتہارات اور جہازی اشتہارات کی فیس۔

(5) میلوں، زراعتی میلوں، مویشی میلوں، صنعتی نمائشوں، کھیلوں کے مقابلوں اور دوسرے عوامی موقعوں کے لئے فیس۔

(6) عمارتی نقشوں اور عمارتوں کی تعمیر اور مکرر تعمیر کی منظوری کے لئے فیس۔

(7) لائسنسوں اور پرمٹوں کی فیس اور لائسنسنگ قواعد کی خلاف ورزی کے لئے سزائیں اور جرمانے۔

(8) عوامی افادہ کے کاموں مثلاً عوامی جگہوں میں روشنی کرنا، بدرآبی، حفظان صحت اور فراہمی آب کی تکمیل اور نگہداشت کے لئے اخراجات۔

(9) سینماؤں، ڈرامہ اور تھیٹر کے شو اور ان کے لئے ٹکٹوں اور دیگر تفریحات پر فیس۔

(10) حکومت، ضلع حکومت، یونین انتظامیہ یا کسی آئینی ہیئت مجاز کی جانب سے کسی ٹیکس کی بازیابی کے لئے وصولی کے اخراجات جس طرح مقرر کئے جائیں۔

حصہ - سوم

یونین کونسلیں :

(1) پیشوں اور حرفوں کے لائسنس دینے کے لئے فیسیں۔

(2) مویشی مارکیٹوں میں جانوروں کی فروخت پر فیس۔

(3) مارکیٹ کی فیسیں۔

(4) پیدائش، شادیوں اور اموات کی تصدیق کرنے لئے فیسیں۔

(5) یونین کونسل کی طرف سے مختص خدمات بجالانے کے لئے اخراجات۔

(6) دیہی اور علاقہ چوکیداروں کے معاوضہ کی شرح۔

(7) عوامی افادہ کے کاموں مثلاً عوامی جگہوں میں روشنی کرنا، بدرآبی، حفظان صحت اور فراہمی آب کی تکمیل اور نگہداشت کے لئے اخراجات۔

منسلکہ د (Annex-D)

(صرف حوالہ جاتی مقاصد کے لیے)

جدول چہارم

[دیکھئے دفعات 141، 144 اور 145]

حصہ اول

1. کسی مقامی حکومت کے اختیار میں یا اس کے زیرِ انتظام، زیرِ نگہداشت یا زیرِ انضباط کسی جائیداد یا کسی کھلی جگہ یا زمین میں یا اس پر منقولہ تصرف بے جا۔

2. متعلقہ ہیئت مجازی کی طرف سے لائسنس کے بغیر پٹاخے، آتشی غبارے، دھماکہ خیز مادے یا کسی غیر محفوظ کیمیائی، آتش گیر، خطرناک یا جارحانہ اشیاء یا مادے کی تیاری، ذخیرہ اندوزی، تجارت یا باربرداری کرنا۔

3. کسی غیر محفوظ کیمیائی، آتش گیر، خطرناک یا جارحانہ شے کو کسی بدررو، عام نالے یا جائے عامہ میں ایسے طریقے سے چھوڑنا جو اس علاقہ سے گزرنے والے، یا رہنے والے یا کام کرنے والے اشخاص کے لئے خطرے کا باعث ہو یا جائیداد کو نقصان یا ضرر کا باعث ہو۔

4. مقامی حکومت کے اختیار کے بغیر مقامی حکومت کے کسی ملازم یا کسی ٹھیکہ دار یا اس کے عملہ کی طرف سے کوئی ٹیکس، فیس، جرمانہ، خرچہ یا شرح زائد وصول کرنا یا استعمال کرنا۔

5. ٹیکسوں کی بازیابی کے لئے مقامی حکومت کے جعلی یا مقررہ فارم تیار کرنا یا استعمال کرنا۔

6. امتناعی علاقہ یا پارکنگ کے علاقہ یا حدِ تعمیر کے علاقہ میں جس کو قواعد کے تحت خالی چھوڑنا مطلوب ہو، مذکورہ جگہ پر کسی ایسی غرض سے جو منظور شدہ نہ ہو، کوئی عمارت تعمیر یا مکرر تعمیر کرنا۔

7. کسی تجارتی عمارت یا عام پارکنگ کے لئے مخصوص یا نشان زدہ علاقہ کے کسی حصہ کو کسی دوسرے استعمال میں تبدیل کر دینا یا بدل دینا۔

8. کسی ایسی عمارت کو جسے مقامی حکومت کی طرف سے خطرناک عمارت قرار دیا گیا ہو مسمار کرنے یا بصورتِ دیگر محفوظ کرنے میں ناکامی۔

9. صنعتی یا تجارتی اداروں سے خارج ہونے والے مواد کے معقول اور محفوظ نکاس کا انتظام کرنے یا ان کے فراہمیٔ آب یا گنداب نکاسی کے نظام میں ملنے سے روکنے میں ناکامی۔

10. کسی مقامی حکومت کے اختیار میں یا اس کے زیرِ انتظام یا زیرِ نگہداشت یا زیرِ انضباط کسی جائیداد پر یا کسی کھلی جگہ اور عام پارک یا اراضی پر یا کسی گلی، سڑک، قبرستان یا بدررو پر یا اس کے نیچے متعلقہ مقامی حکومت کی اجازت کے بغیر کوئی پارکنگ اڈا قائم کرنا۔

11. کسی بھی شکل میں انسانی استعمال کے لئے، کسی ایسے ماخذ سے جو آلودہ ہو یا جس کے بارے میں صحت عامہ کے لئے خطرناک ہونے کا شبہ ہو یا جس کا استعمال کسی مقامی حکومت کی طرف سے انسانی استعمال کے لئے غیر محفوظ ہونے کی بناء پر ممنوع قرار دے دیا گیا ہو یا جس کی انسانی استعمال کے لئے خوبی اور موزونیت حکومت کی مجاز کردہ لیبارٹری کی طرف سے تحقیق شدہ اور تصدیق شدہ نہ ہو، پینے کا پانی فراہم کرنا یا اس کی بازارکاری کرنا۔

12. عوام کو فراہم کرنے یا فروخت کرنے کے لئے، ایسی کھاد استعمال کر کے، یا بدررو کے پانی یا ایسے سیال سے سیراب کر کے جو صحت

عامہ کے لئے ضرررساں یا قرب وجوار کے لئے ناگوار ہوسکتا ہو، زراعتی جنس یا فصل کاشت کرنا۔

13. ایسے طریقے سے جو قرب وجوار سے گزرنے والے یا اس میں رہنے یا کام کرنے والے اشخاص کے لئے خطرہ کا باعث ہونے یا جس کے خطرہ کا باعث ہونے کا امکان ہو، کان کنی کرنا، بارود سے چٹانوں کو اڑانا، عمارتی لکڑی کاٹنا یا تعمیراتی عمل جاری رکھنا۔

14. اس آرڈیننس کے تحت مطلوبہ اجازت کے بغیر کوئی عمارت تعمیر کرنا یا مکرر تعمیر کرنا یا کسی عمارت کو کسی ایسے مقصد کے لئے استعمال کرنا جس سے لوگوں کی سلامتی خطرے میں پڑ جائے۔

15. کسی تجارتی یا رہائشی علاقوں سے ایسے فاصلہ کے اندر جس کی مقامی حکومت کی طرف سے صراحت کی جائے، کھالوں کی رنگائی اور دباغت کرنا۔

16. ماسٹر پلان، اس آرڈیننس، شہروں کے ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت منظور شدہ زمین کاری کی اسکیموں بشمول منسوخ شدہ قوانین موضوعہ کے منظور شدہ منصوبوں اور اسکیموں میں مقرر کردہ ممنوعات کی خلاف ورزی۔

17. عوام کو فروخت شدہ یا فراہم کردہ کسی خوردنی، یا پینے کے قابل یا قابلِ صرف شے میں ملاوٹ کرنا۔

18. عوام کو فروخت شدہ یا فراہم کردہ خوردنی، پینے کے قابل اور دیگر قابلِ صرف اشیاء کی محفوظ ذخیرہ اندوزی میں غفلت۔

19. انسانی استعمال یا صحت عامہ کے لئے غیر محفوظ کسی خوردنی یا پینے کے قابل شے اور دیگر اشیاء کی تیاری، تجارت، ذخیرہ اندوزی یا فراہمی۔

20. اس حصہ میں جرائم میں سے کسی میں ممانعت کی خلاف ورزی یا اسکی کوشش یا اعانت۔

حصہ دوم

21. کسی مقامی حکومت کے کسی افسر یا ملازم یا کسی مجاز شخص کے اس آرڈیننس کے تحت عطا کردہ اختیارات کے استعمال میں عمداً مزاحم ہونا۔

22. مقامی حکومت کی اجازت کے بغیر مویشی مارکیٹ یا بکر منڈی قائم کرنا۔

23. پٹہ کی تنسیخ یا خاتمہ پر جائیداد کا قبضہ مقامی حکومت کو واپس دینے میں ناکامی۔

24. کسی سڑک، گلی، فٹ پاتھ، جائے عامہ، یا کسی مقامی حکومت کے اختیار میں یا اسکے زیرِ انتظام یا زیرِ انضباط یا زیرِ نگہداشت کسی دیگر جائیداد پر اسکی اجازت کے بغیر مختلف راستوں پر چلانے کی غرض سے بس، ویگن، ٹیکسی یا دیگر موٹر سے چلنے والی یا بغیر موٹر چلنے والی تجارتی گاڑیوں کا اڈا قائم کرنا۔

25. کسی سڑک، گلی، فٹ پاتھ، جائے عامہ پر کسی بدررو یا کسی مقامی حکومت کے اختیار میں یا اس کے زیرِ انتظام یا زیرِ انضباط یا زیرِ نگہداشت کسی دیگر جائیداد کے اوپر اس کی اجازت بغیر کوئی ریستوران یا خوردنی اشیاء فروخت کرنے کے اسٹال قائم کرنا یا چلانا۔

26. لکڑی کے کھوکھے لگانا، سامان فروخت کرنے کے لئے ریڑھیاں استعمال کرنا اور عارضی دکانیں اور فٹ پاتھوں پر یا سڑک کی حد سے آگے ان کی توسیع۔

27. کسی رہائشی علاقہ سے ایسے فاصلہ کے اندر جسکی مقامی حکومت کی طرف سے صراحت کردی جائے، اینٹوں کے بھٹے یا چونے کے بھٹے قائم کرنا۔

28. کسی اراضی کے مالک یا قابض کی طرف سے ایسے پودے اور گھاس صاف کرنے اور ہٹانے میں ناکامی جسے مقامی حکومت کی طرف سے صحت کے لئے مضر اور قرب وجوار کے لئے ناگوار قرار دے دیا گیا ہو۔

29. اس غرض کے لئے مخصوص جگہ کے علاوہ کسی جگہ پر گوشت کی فروخت کے لئے جانوروں کو ذبح کرنا۔

30. کسی درخت کا کاٹنا یا کسی درخت کی شاخ کاٹنا یا کسی عمارت یا اس کے کسی حصہ کی تعمیر یا انہدام جبکہ اس آرڈیننس کے تحت ایسے عمل کو عوام کے لئے خطرے یا تکلیف کا باعث قرار دے دیا جائے۔

31. تجارتی عمارتوں یا رہائشی مکانوں کے متصل عمارتی لکڑی، لکڑی، سوکھی گھاس، بھوسا یا دوسرا آتش گیر سامان یا ایندھن کی ذخیرہ اندوزی کرنا یا جمع کرنا۔

32. مقامی حکومت کی اجازت کے بغیر کسی آب گیر، بدررو یا موری کے مشتملات یا کسی دوسرے بدبودار مواد کو کسی سڑک یا جائے عامہ پر یا آبپاشی کے نالے یا کسی بدررو نالی کے اندر جو اس غرض کے لئے مخصوص نہ ہو، بہنے یا رسنے یا ڈالنے کا باعث ہو یا دانستہ طور پر یا غفلت سے اسے روا رکھے۔

33. کوئی فعل لائسنس یا اجازت کے بغیر کرنا جبکہ مذکورہ فعل کرنے کے لئے اس آرڈیننس یا قواعد یا ذیلی قوانین کے احکام میں سے کسی کے تحت لائسنس یا اجازت مطلوب ہو۔

34. پتنگ بازی کے مقصد کے لئے تار ڈور یا کوئی دوسرا مسالہ تیار کرنا، رکھنا، ذخیرہ کرنا یا فروخت کرنا یا اس طرح انسانی زندگی یا بجلی کی تنصیبات کے لئے خطرہ یا بجلی کی فراہمی میں خلل ڈالنے کا باعث ہونا۔

35. ممنوعہ علاقہ کے کسی حصہ میں کوئی مویشی رکھنا یا پالنا یا مصرحہ وقت کے اندر ممنوعہ علاقے سے مویشی ہٹانے میں ناکامی جبکہ اس منشاء کا حکم

صادر کر دیا گیا ہو۔

36. رہائشی علاقوں میں خونخوار کتوں یا دوسرے جانوروں کو رکھنا یا ایسے جانوروں کو ڈوری کے بغیر عام جگہوں میں لے جانا۔

37. کسی سڑک، گلی، بدررو یا پختہ رہگزر میں رکاوٹ ڈالنا یا دست اندازی کرنا۔

38. فراہمی آب یا گنداب نکاسی کے نظام کے لئے کسی اصل پائپ، میٹر یا کسی آلات یا لوازم میں رکاوٹ ڈالنا یا دست اندازی کرنا۔

39. کسی مقامی کونسل کے قانونی طور پر عائد کردہ ٹیکس یا دیگر محصول کی ادائیگی سے گریز کرنا۔

40. کھانے یا پینے کی شے یا اشیاء کی ایسے شخص کی طرف سے تیاری یا فروخت جو بظاہر کسی ساری یا متعدی مرض میں مبتلا ہو جو لوگوں کی صحت کے لئے خطرہ ہو سکتا ہو۔

41. مذکورہ بالا جرائم میں سے کسی کا اقدام یا اعانت۔

42. اس حصہ میں جرائم میں سے کسی کی ممانعت کی خلاف ورزی یا اقدام یا اعانت ۔

حصہ سوم

43. اس آرڈیننس کے تحت مطلوبہ منظوری کے بغیر کسی گلی یا سڑک میں کوئی بدررو بنانا یا کسی بدررو میں تبدیلی کرنا۔

44. اس آرڈیننس کے تحت مطلوبہ اجازت کے بغیر مکان کی بدررو کو عام گلی کی بدررو سے ملانا۔

45. رہائشی علاقے سے ایسے فاصلہ کے اندر جس کی مقامی حکومت کی طرف سے صراحت کر دی جائے، مٹی، پتھر یا کسی دیگر مواد کی کھدائی۔

46. کسی نعش کو ایسی جگہ پر جو دفن کرنے یا جلانے کی عام یا رجسٹر شدہ جگہ نہ ہو، ماسوائے مقامی حکومت کی منظوری سے، دفن کرنا یا جلانا۔

47. کسی معاملہ کی نسبت معلومات، طلب کرنے پر، جس کے طلب کرنے کے لئے کوئی مقامی حکومت اس آرڈیننس، قواعد یا ذیلی قوانین کے احکام میں سے کسی کے تحت مجاز ہو، فراہم کرنے میں ناکامی یا غلط معلومات فراہم کرنا۔

48. جانوروں کے لئے باڑ بنانے، ان کو باندھنے، رکھنے، ان کا دودھ دوہنے یا ان کو ذبح کرنے یا ان کی نجی یا سرکاری جائیداد پر مداخلت بے جا پر اثر انداز ہونے، قواعد یا ذیلی قوانین کی خلاف ورزی کی بنیاد پر ضبط کئے جانے کے مستوجب جانوروں کی جائز قرقی کی مزاحمت کرنا۔

49. متعلقہ مقامی کونسل کی اجازت کے بغیر، کسی گلی میں جانوروں کی باڑ بنانا یا ان کو کھڑا کرنا یا چھکڑوں یا گاڑیوں کو جمع کرنا، کسی گلی کو گاڑیوں یا جانوروں کے لئے ٹھہرنے کی جگہ کے طور پر استعمال کرنا۔

50. جانوروں کے آوارہ پھرنے کا باعث ہونا یا اس کی اجازت دینا یا کسی سڑک، گلی یا شارع عام پر یا کسی جائے عام میں مویشی کو رکھنا، باندھنا، تھان پر باندھ رکھنا، چارہ کھلانا، چرنے دینا یا کسی سڑک، گلی یا شارع پر مویشی کو چلنے کی اجازت دے کر اسے نقصان پہنچنے کا باعث ہونا یا اس کی اجازت دینا۔

51. ممنوعہ فاصلہ کے اندر جانوروں کی لاشوں کو ٹھکانے لگانا۔

52. مقامی حکومت کی طرف سے اس غرض کے لئے مخصوص کردہ جگہ میں کسی مردہ جانور کی اوجھڑی، چربی یا کسی عضو یا حصہ کو ٹھکانے لگانے میں ناکامی۔

53. کوئی فضلہ، ردی، کوڑا کرکٹ کسی گلی میں یا کسی ایسی جگہ میں جو کسی مقامی حکومت کی طرف سے اس غرض کے فراہم یا مقرر نہ کی گئی ہو پھینکنا یا ڈالنا۔

54. ردی یا کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کے لئے کسی دکان کے اندر یا باہر کوئی جگہ اس کے مالک کی طرف سے فراہم کرنے میں ناکامی۔

55. کسی دوکان، دفتر یا فیکٹری کے سامنے کے علاقہ کے متعلقات کو اس سہولت کے لئے استعمال ہونے والی تمام گلی یا سڑک تک صاف رکھنے میں ناکامی۔

56. کسی کنوئیں یا عوام کے لئے پینے کے پانی کے کسی دوسرے ماخذ پر یا اس کے نزدیک مویشی یا جانوروں کو پانی پلانا یا نہلانا یا کپڑے دھونا۔

57. رہائشی علاقے سے ایسے فاصلہ کے اندر جس کی صراحت کسی مقامی حکومت کی طرف سے کر دی جائے کسی تالاب یا دوسری کھدائی میں یا اس کے نزدیک سن، جوٹ یا کسی دوسرے پودے کو خوب بھگونا۔

58. ماسوائے اس آرڈیننس کے تحت مطلوبہ اجازت کے ساتھ پانی کھینچ کر نکالنا، اس کا رخ پھیرنا یا لینا۔

59. کسی مکان، دکان، دفتر، صنعت یا عمارت مع متعلقات کے مالک کی طرف سے کسی بیت الخلاء، پیشاب خانہ، بدررو، چو بچہ یا غلاظت، گنداب، پانی یا فضلہ کے لئے کسی دوسرے ظرف کو فراہم کرنے، بند کرنے، ہٹانے، تبدیل کرنے، مرمت کرنے، صاف کرنے، جراثیم سے پاک کرنے یا مناسب حالت میں رکھنے میں ناکامی۔

60. عمارات مع متعلقات، مکانوں، دوکانوں اور کاشت شدہ اراضیات کو پلاسٹک کے تھیلوں اور دوسرے ناقابل تلف مواد سے صاف رکھنے میں ناکامی۔

61. ایسے طریقے سے جو صحت عامہ کو خطرے میں ڈالے، نجی یا سرکاری عمارات مع متعلقات کے اندر یا باہر طبعی ماحول کو نقصان پہنچانا یا آلودہ کرنا۔

62. کسی زمین کے مالک یا قابض کی طرف سے اس پر اُگنے والی باڑ کو جو کسی کنویں، حوض یا دوسرے ماخذ کے جس سے عام استعمال کے لئے پانی حاصل کیا جاتا ہو، اوپر زیادہ لٹک رہی ہو، کاٹنے یا کاٹ چھانٹ کر درست کرنے میں ناکامی۔

63. کسی اراضی یا عمارت کے مالک یا قابض کی طرف سے کسی نجی کنویں، حوض یا فراہمیٔ آب کے دوسرے ماخذ کی، جسے اس آرڈیننس کے تحت صحت کے لئے ضرر رساں اور قرب و جوار کے لئے ناگوار قرار دے دیا جائے، صفائی کرنے، مرمت کرنے، اسے ڈھانکنے، بھرنے یا نکاسی کرنے میں ناکامی۔

64. پانی کے پائپوں، ٹونٹیوں اور سینیٹری کی تنصیبات سے رسنے کے عمل کو روکنے میں ناکامی، جس کے نتیجہ میں گندے پانی کے گڑھے طبعی ماحول پر اثر انداز ہوتے ہیں اور مچھروں کی افزائش نسل ہوتی ہے۔

65. کسی عمارت یا اراضی کے مالک یا قابض کی طرف سے پانی یا گنداب جمع کرنے یا لیجانے کے حوض اور پائپ تعمیر کرنے اور اچھی حالت میں رکھنے میں ناکامی۔

66. کسی ایسے جانور کو جو ڈیری یا گوشت کی اغراض کے لئے ہو نقصان رساں شے، غلاظت یا ایسی قسم کے کچرے کا چارا دے یا دینے دے جو صارفین کی صحت کے لئے مضر ہو۔

67. کسی مقامی حکومت کی طرف سے مہیا کردہ سمت نما کھمبوں، بتی کے کھمبوں کو خراب کرنا یا درہم برہم کرنا یا بتی یا دوسری روشنی کو اختیار مجاز کے بغیر بجھانا۔

68. کسی اشتہار، نوٹس، بڑے اشتہار، پوسٹر یا اشتہار کے ذریعہ کو کسی نجی یا سرکاری عمارت یا مقامی حکومت کی طرف سے اس غرض کے لئے مقرر کردہ جگہ کے علاوہ کسی جگہ کے ساتھ یا اوپر چسپاں کرنا۔

69. کسی فحش اشتہار کی نمائش کرنا۔

70. کسی مقامی حکومت، کسی اسپتال یا کسی تعلیمی ادارے کی طرف سے جاری کردہ عمومی یا خصوصی ممانعت کی خلاف ورزی میں اونچی آواز سے موسیقی یا ریڈیو بجانا، ڈھول یا ٹام ٹام بجانا یا ہارن بجانا یا پیتل کے ساز یا دیگر سازوں یا برتنوں کو پیٹنا یا ان سے اونچی آواز پیدا کرنا۔

71. کسی علاقہ، یا گاؤں کے باشندوں کے لئے یا کسی جائے عامہ میں باعث تکلیف دشنام آمیز زبان میں چیخنا چلانا۔

72. کسی ایسی عمارت کو جو کسی مقامی حکومت کی طرف سے انسانی رہائش کے ناقابل قرار دے دی گئی ہو انسانی رہائش کے لئے استعمال کرنا یا اس کے استعمال کی اجازت دینا۔

73. اگر حکومت نے بایں طور حکم دیا ہو، تو کسی عمارت پر چونے سے سفیدی کرانے یا مرمت کرانے میں ناکامی۔

74. خیرات مانگنے کے لئے کسی جسمانی عیب یا مرض یا کسی ناگوار پھوڑے یا زخم کی نمائش کر کے خیرات کے لئے بہ اصرار بھیک مانگنا۔

75. کسی مقامی حکومت یا اس سلسلے میں مقرر کردہ کسی شخص کو معقول وقت کے اندر خاندان کے سربراہ کی طرف سے ولادت یا موت کی رپورٹ کرنے میں ناکامی۔

76. کسی جانور کے مالک یا محافظ کی طرف سے لاپرواہی سے یا بصورت دیگر کسی اراضی یا اراضی کی فصل یا پیداوار یا کسی سرکاری سڑک پر اس مذکورہ جانور کو مداخلت بے جا کرنے دینے سے نقصان کا باعث ہونا یا باعث ہونے کی اجازت دینا۔

77. کسی مقامی حکومت کے کسی قانون، قاعدہ یا ذیلی قوانین کی خلاف ورزی میں مویشی فروخت کرنا۔

78. مقامی حکومت کو طرف سے جاری کردہ کسی عمومی یا مختص ممانعت کی خلاف ورزی میں پتنگ بازی کرنا۔

79. فضائی ٹریفک کے لئے خطرہ کا باعث ہونے والے طریقہ سے کبوتر یا دوسرے پرندے رکھنا۔

80. اس حصہ میں جرائم میں سے کسی کی ممانعت کی خلاف ورزی، اس کی کوشش یا اعانت۔